عنوان: جموں و کشمیر میں اردو افسانہ ... ۲۰۰۰ء کے بعد

خاکہ برائے تحقیقی مقالہ

مقالہ برائے پی۔ایچ۔ڈی

نگران

ڈاکٹر سلیم محی الدّین

صدر شعبۂ اردو، شری شیواجی کالج پربھنی

محقق

زمرودہ محمد میر

سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی ناندیڑ

تحقیقی مقالے کا خاکہ

نمبر شمار	مشمولات
(۱)	تمہید، موضوع کی اہمیت وافادیت
(۲)	تحقیق کے اغراض ومقاصد
(۳)	حدِ تحقیق
(۴)	تحقیق کے مسائل اور مفروضات کی نوعیت
(۵)	پیش نظر مقالے کے مجوزہ ابواب
	۱۔اردو میں افسانہ نگاری کی روایت...ایک اجمالی جائزہ
	۲۔جموں وکشمیر میں اردو زبان وادب...ایک تحقیقی جائزہ
	۳۔جموں وکشمیر میں اردو افسانے کا تاریخی جائزہ
	۴۔جموں وکشمیر میں اردو افسانہ...۲۰۰۰ء کے بعد
	(ا) رومانی منظر نگاری
	(ب) تہذیبی وثقافتی عکاسی
	(ج) مزاحمتی واحتجاجی بیانیہ
	(د) تانیثی موضوعات
(۶)	متعلقہ تحقیقی مقالے کا معروضی جائزہ
(۷)	کتابیات

جموں وکشمیر میں اردو افسانہ ۲۰۰۰ء کے بعد

(Title Of The Proposed Research)

ا۔تمہید، موضوع کی اہمیت وافادیت (Introduction)

ریاست جموں وکشمیر اپنے فطری حسن، دلفریب نظاروں کی وجہ سے عالمی شہرت کی حامل ہے۔ یہ خطہ علم وادب میں بھی اپنی مثال آپ ہے کیونکہ یہاں پر ہمیشہ نابغہ روزگار علماء وفضلاء اور ادباء وشعراء پیدا ہوئے ہیں جن میں علامہ انور شاہ کاشمیری، غنی کاشمیری، مہجور کاشمیری، کلہن وغیرہ شامل ہیں۔ کلہن کی مشہور تاریخ ''راج ترنگنی'' کو آج بھی دنیا کی پرانی تاریخ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ ان خصوصیات کی حامل اس مردم خیز سرزمین نے اور بھی کئی مشہور ہستیوں کو پیدا کیا ہے۔ اس مقالے میں جموں وکشمیر کے نمائیندہ افسانہ نگاروں کی ادبی خدمات کا احاطہ کیا جائے گا جو کہ اپنے اندر ایک اہم تحقیقی کام کا تقاضا کرتا ہے۔

۲۔تحقیق کے اغراض ومقاصد:۔ (Research aim and objectives)

ریاست جموں وکشمیر میں جو افسانوی ادب تخلیق ہوا ہے ۔اگر چہ اس پر کئی محققین اور ناقدین کی کتب اور مضامین موجود ہیں ۔ لیکن یہاں کے معاصر اردو افسانے پر بہت کم تحقیقی وتنقیدی کام ہوا ہے اس ضرورت کے پیش نظر یہ مقالہ لکھا جائے گا۔ اس میں جموں وکشمیر میں ۲۰۰۰ء کے بعد تحریر ہوئے اردو افسانوں کے فنی ولسانی تجربوں اور سیاسی وسماجی مسائل وموضوعات کی عکاسی پر محققانہ نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالی جائیے گی تاکہ ایک تو ان افسانوں یا افسانہ نگاروں کے ادبی مقام کا تعین کیا جائے اور دوسرا

ریاست سے باہر کے ادبی حلقوں تک ان افسانوں کی ادبی وسماجی اہمیت صحیح انداز سے پہنچ سکے۔

اردو افسانہ کے آغاز ہی سے جموں وکشمیر کے افسانہ نگاروں نے بھی اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو منظر عام پر لایا اور اردو افسانے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کیا۔اس تناظر میں اس مقالے میں اردو افسانے کی تاریخی صورتحال کے ساتھ ساتھ ریاست جموں وکشمیر میں اردو زبان وادب پر بھی روشنی ڈالی جائے گی۔تاکہ اس خطے کی ادبی اہمیت کو منظر عام پر لانے میں مدد ہو سکے۔

۳۔حدِ تحقیق:۔ (Scope and limitations)

مقالے میں اگرچہ ریاست جموں وکشمیر کی افسانہ نگاری پر مجموعی کام ہوگا تاہم تحقیق کی حد ۲۰۰۰ء کے بعد منظر عام پر آئے ہوئے معیاری تخلیقات ہی رہے گی۔

تحقیق کے مسائل اور مفروضات کی نوعیت: (Reseach problems and Hypothesis nature)

اس معاملے میں پیش نظر موضوع کے مختلف مراحل اور سمتوں پر خاص طور پر توجہ دی جائے گی۔تاکہ جموں وکشمیر کے افسانوی ادب کے امتیازات تحقیقی بنیاد پر اجاگر ہو سکیں۔

۵۔تحقیقی طریقہ کار:۔ (Methodology) تحقیقی کام کے ابتدائی مراحل میں پہلے مجوزہ ابواب کا معیاری مواد پیش نظر رہے گا۔مواد کی خاطر معیاری کتب اور رسائل وجرائد کی تلاش زیر نظر رہے گی تاکہ ان کا مطالعہ کر کے ٹھوس بنیاد پر کام مکمل ہو سکے۔اس کے لئے کتب خانوں، پبلیشر وں، سمیناروں اور اساتذہ کرام کے علاوہ محققین وناقدین سے بھی استفادہ کیا جائے گا۔اور تسلی بخش تلاش وجستجو کے بعد یہ مقالہ تحریری صورت میں پیش کیا جائے گا۔

۵۔ پیش نظر مقالے کے مجوزہ ابواب (Tentative scheme of Chapterisation)

باب اول: اردو میں افسانہ نگاری کی روایت...ایک اجمالی جائزہ

اردو میں افسانہ نگاری کا سفر ایک صدی سے زائد عرصہ پر مشتمل ہے اور اردو میں شاعری کے بعد جو صنف مسلسل ارتقاء کی جانب گامزن ہے وہ افسانہ ہی ہے۔ تاریخی طور پر دیکھیں تو اردو کا پہلا افسانہ نگار پریم چند ہے اگرچہ اس سے پہلے بھی اس روایت کے نقوش ملتے ہیں تاہم ابھی تک تحقیقی طور پر پریم چند کو ہی پہلا افسانہ نگار مانا جاتا ہے۔ اردو کی افسانوی تاریخ میں سینکڑوں افسانہ نگاروں کے نام آتے ہیں پھر بھی علی عباس حسینی، سدرشن، منٹو، خواجہ احمد عباس، کرشن چندر، عصمت چغتائی، راجندر سنگھ بیدی، قرۃ العین حیدر، انتظار حسین، احمد ندیم قاسمی وغیرہ جیسے مشہور افسانہ نگاروں کے نام سے ہر سنجیدہ قاری واقف ہے۔ اس باب میں اردو افسانہ کی روایت اور ارتقائی سفر کا ایک اجمالی جائزہ لیا جائے گا۔

باب دوم۔ جموں وکشمیر میں اردو زبان وادب...ایک تحقیقی جائزہ

جموں وکشمیر کی تاریخ کے مطالعہ سے ظاہر ہے کہ یہ خطہ نہ صرف اپنے فطری مناظر کی وجہ جنت نظر کہلاتا ہے بلکہ علم وادب کا گہوارہ بھی رہا ہے ۔ مجموعی ط مجموعی طور پر اگر یہاں کے ادبی سرمائے کی بات کریں تو یہاں پر سنسکرت، کشمیری، گوجری، پہاڑی، فارسی وغیرہ زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی تخلیق شدہ ادب کا قابل قدر سرمایہ موجود ہے، چونکہ ریاست جموں وکشمیر میں اردو زبان سے پہلے سرکاری سطح پر فارسی زبان کا دور دورہ تھا لیکن ڈوگرہ حکومت کے سرپرستی میں ریاست کے طول وعرض میں نہ صرف اردو زبان کا پھیلاؤ ہوا بلکہ مہاراجہ پرتاب سنگھ کے دور اقتدار میں ۱۸۸۹ء میں اردو کو سرکاری زبان کا درجہ ملا۔ اس طرح سے ایک طرف یہ زبان ریاست کے تین خطوں جموں، کشمیر اور لداخ میں عوامی رابطے کی زبان بن گئی تو دوسری جانب اس میں مقامی تخلیق کاروں کی تخلیقات وتحریرات بھی سامنے آنے لگیں ۔ ابتداء میں اگرچہ انشاء پردازی اور شاعری کی طرف توجہ دی گئی لیکن آہستہ آہستہ افسانہ لکھنے کا باضابطہ آغاز ہوا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فکشن خصوصاً افسانہ نگاری کا یہ رجحان رفتہ رفتہ پھیلتا چلا گیا۔ اس طرح سے عصر حال تک جموں وکشمیر اردو کے ایک دبستان کی صورت اختیار کر چکا

ہے۔اس باب میں ریاست جموں وکشمیر میں اردو زبان وادب کا ایک تاریخی جائزہ پیش کیا جائے گا تا کہ اردو افسانے کے ساتھ ساتھ مجموعی طور پر یہاں کے اردو ادب کا خاکہ بھی سامنے آجائے۔

باب سوم :۔جموں وکشمیر میں اردو افسانے کا تاریخی جائزہ

ریاست جموں وکشمیر میں اردو افسانے کی ایک طویل تاریخ موجود ہے جو اردو افسانے کے ارتقاء کے ساتھ ہی شروع ہوتی ہے۔تاریخی طور پر اگر چہ یہاں کے کئی تخلیق کاروں نے اس صنف میں طبع آزمائی کی ہے تاہم اس تعلق سے سب سے پہلے پریم ناتھ پردیسی کا نام سامنے آتا ہے .پریم ناتھ پردیسی کے اردو افسانے ہندو پاک کے کئی معیاری رسالوں میں شائع ہوتے رہتے تھے جس کی وجہ سے ریاست میں اردو افسانے کے فروغ کا چرچا باہر تک ہوتا رہا۔پریم ناتھ پردیسی کے ہم عصر افسانہ نگاروں میں پریم ناتھ در، قدرت اللہ شہاب، رامانند ساگر، کشمیری لال ذاکر، ٹھا کر پونچھی، کوثر سیمابی، موہن یاور، جگدیش کنول، سوم ناتھ وغیرہ کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں .ان افسانہ نگاروں نے نہ صرف افسانے کے معیار کو برقرار رکھا' بلکہ ریاست میں اردو افسانے کو مزید فروغ دینے اور پروان چڑھانے کی ہر ممکن کوشش کیں .نیز ان افسانہ نگاروں نے ڈوگر شاہی نظام، سماجی بے راہ روی، سرمایہ داری، معاشی بدحالی جہالت، بھوک، افلاس، غرض ہر قسم کے اہم سماجی موضوعات ومسائل کو فنکارانہ انداز میں اپنے افسانوں کا حصہ بنایا۔پیش نظر باب میں مذکورہ افسانہ نگاروں کے افسانوں کے علاوہ ریاست میں افسانہ نگاری کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے گی۔

باب چہارم :۔جموں وکشمیر میں اردو افسانہ ۲۰۰۰ء کے بعد

ریاست جموں وکشمیر میں اگر چہ افسانہ نگاری کی ابتداء روایتی انداز سے ہوئی .تاہم رفتار زمانہ اور تخلیق کاروں کے گہرے تجربوں اور مشاہدوں کی بدولت اس میں نئے نئے تجربے بھی کئے گئے۔اس تناظر میں اگر اردو افسانے کے معاصر منظر نامے پر سرسری نگاہ ڈالی جائے تو بے شمار افسانہ نگاروں کی

ایک طویل فہرست نظر آتی ہے لیکن اس کے باوجود اس میں چند افسانہ نگار اپنی انفرادیت کی بنا پر اپنا مقام بنانے میں کامیاب نظر آتے ہیں۔جن میں چند اہم نام نور شاہ، عمر مجید شبنم قیوم، وحشی سعید، ویندر پٹواری، شیخ بشیر احمد، عبدالغنی لداخی، دیپک کنول، مشتاق مہدی، دیپک بدکی، پروفیسر منصور احمد منصور، ترنم ریاض، ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی، ڈاکٹر مشتاق احمد وانی، راجہ یوسف، ڈاکٹر ریاض توحیدی، طارق شبنم وغیرہ شامل ہیں۔ ان افسانہ نگاروں نے اپنے افسانوں میں ریاست جموں وکشمیر کی سیاسی وسماجی صورت حال کا احاطہ اپنے اپنے انداز سے کیا ہے۔اس باب میں ریاست کے معاصر اردو افسانے کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا جائے گا اور ساتھ ہی اس باب کے ذیلی ابواب یعنی (ا) رومانی منظر نگاری (ب) تہذیبی وثقافتی عکاسی (ج) مزاحمتی و احتجاجی بیانیہ (د) تانیثی موضوعات وغیرہ کے پیش نظر متنوع افسانوں پر گفتگو ہوگی۔اور ساتھ ہی دوران تحقیق سامنے آنے والے اہم نکات کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

زیر نظر مقالے میں مجموعی طور پر جن افسانہ نگاروں کے افسانوں کا جائزہ لیا جائے گا ان میں سے چند کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

نور شاہ کشمیر کے ایک سینئر اور مستند افسانہ نگار ہیں۔ انھوں نے اپنے افسانوں میں کشمیری عوام کی زندگی، ان کے رنج وغم، ان کے جذبات کو دلچسپ انداز سے سمویا ہے۔نور شاہ کے اب تک ساتھ افسانوی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔جن میں بے گھاٹ کی ناؤ، ویرانے کے پھول، من کا آنگن، اداس اداس، گیلے پتھروں کی مہک، بے ثمر سچ اور کشمیر کہانی شامل ہیں۔ ان کے چار ناول بھی منظر عام پر آ چکے ہیں۔شبنم قیوم بھی افسانہ نگاری میں منفرد مقام رکھتے ہیں ۔ان کے افسانوں میں زندگی کے مختلف نشیب وفراز ملتے ہیں ۔ان کے اب تک تین افسانوی مجموعے شائع ہو چکے ہیں ایک زخم اور سہی، نشانات، آزادی کی تلاش، اس کے علاوہ ان کے کئی ناول بھی منظر عام پر آ چکے ہیں ۔وحشی سعید معاصر فکشن نگاروں میں اپنا ایک مقام رکھتے ہیں۔ان کے اب تک چار افسانوی مجموعے کنوارے الفاظ کا جزیرہ،

خواب حقیقت، سڑک جاری ہے، آسمان میری مٹھی میں منظر عام پر آچکے ہیں ۔ دیپک بدکی موجود دور کے معروف اردو افسانہ نگار ہیں ان کی کہانیوں میں عصری زندگی کی بھرپور عکاسی ملتی ہے۔ان کے اب تک چار افسانوی مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن میں ادھورے چہرے، چنار کے پنجے، زیبرا کراسنگ پر کھڑا آدمی، روح کا کرب شامل ہیں۔دیپک کنول کشمیر کے ان معتبر کہانی کاروں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے نہ صرف کہانی پن کو زندہ رکھا ہے بلکہ اردو ادب کو کئی اہم کہانیاں دی ہیں۔ دیپک کنول افسانہ نگار ہونے کے ساتھ ساتھ ناول اور ڈرامہ نگار بھی ہیں ان کے اب تک پانچ افسانوی مجموعے شائع ہوئے ہیں۔ میرے گاؤں کا چراغ، پوش مال، پمپوش، برف کی آگ، لال پل کا دِیوانہ قابل ذکر ہیں۔ وریندر پٹواری وادی کے نمائندہ افسانہ نگاروں میں سرفہرست ہیں ۔ ان کے سات افسانوی مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں جن میں فرشتے خاموش ہیں، دوسری کرن، بے چین لمحوں کا سفر، آواز سرگوشیوں کی، ایک ادھوری کہانی وغیرہ شائع ہو چکے ہیں۔اس کے علاوہ نئی نسل کے کئی نوجوان افسانہ نگاروں کی کتب بھی شائع ہوچکی ہیں‘جن میں معروف اقبال شناس‘ ناقد اور افسانہ نگار ڈاکٹر ریاض توحیدی نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔ڈاکٹر صاحب کی کئی کتابیں اور مقالے شائع ہو چکے ہیں جن میں دو افسانوی مجموعے’’کالے پیڑوں کا جنگل‘‘ اور’’کالے دیوؤں کا سایہ‘‘ کے علاوہ فکشن تنقید پر ایک اہم تصنیف’’معاصر اردو افسانہ...تفہیم و تجزیہ‘‘شامل ہیں۔یہ کتاب حال ہی میں شائع ہوچکی ہے اور ادبی حلقوں کی اس کی بے حد پزیرائی ہورہی ہے۔اس کے علاوہ دوسرے صاحب تصانیف افسانہ نگاروں کی تخلیقی خدمات کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔

باب پنجم ۔متعلقہ تحقیقی مقالے کا معروضی جائزہ

اس باب میں مذکورہ سبھی ابواب کا ایک معروضی جائزہ پیش کیا جائے گا کہ ان میں دوران تحقیق کن کن موضوعات اور مباحث کو زیر بحث لایا گیا اور سبھی ابواب کے موضوعات کا احاطہ پیش ہوگا۔

کتابیات

مصنف	نام کتاب	مقام اشاعت
۱۔عبدالقادر سروری	کشمیر میں اردو	جموں وکشمیر کلچرل اکاڈمی
۲۔حامدی کاشمیری	ریاست جموں وکشمیر میں اردو ادب (مجلد)	ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس دہلی
۳۔حامدی کاشمیری	افسانہ/تجزیہ	ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس دہلی
۴۔آل احمد سرور	اردو فکشن	شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی
۵۔برج پریمی	جموں وکشمیر میں اردو ادب کی نشو ونما	رچنا پبلیکیشنز جموں،
۶۔پروین اظہر	اردو میں مختصر افسانہ نگاری کی تنقید	ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس دہلی
۷۔جان محمد آزاد	جموں وکشمیر کے اردو مصنفین	جموں وکشمیر کلچرل اکاڈمی
۹۔شکیل احمد	اردو افسانے میں سماجی مسائل کی عکاسی	اشاعت اردو حیدرآباد
۱۰۔سلیم سالک	جموں وکشمیر کے منتخب اردو افسانے	میزان پبلیشرز سرینگر کشمیر
۱۱۔گوپی چند نارنگ	اردو افسانہ روایت اور مسائل	ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس دہلی
۱۲۔نور شاہ	آسمان پھول اور لہو	میزان پبلیشرز سرینگر کشمیر
۱۳۔نور شاہ	بے ثمر سچ	امیکس بکس سرینگر کشمیر
۱۴۔نور شاہ	جموں وکشمیر کے اردو افسانہ نگار	میزان پبلیشرز سرینگر کشمیر
۱۵۔مشتاق مہدی	آنگن میں وہ	میزان پبلیشرز سرینگر کشمیر

۱۶۔ ریاض توحیدی | کالے دیووں کا سایہ | میزان پبلیشرز سرینگر کشمیر
۱۷۔ ریاض توحیدی | معاصر اردو افسانہ تفہیم و تجزیہ | ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس دہلی
۱۸۔ افتخار احمد خان | اصول تحقیق | شمع بکس فیصل آباد پاکستان

رسائل:

۱۔ شیرازہ (افسانہ نمبر) | جموں و کشمیر کلچرل اکاڈمی
۲۔ بازیافت | شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی
۳۔ فکر و تحقیق (نیا افسانہ نمبر) | قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی
۴۔ ایوان اردو | اردو اکاڈمی دہلی
۵۔ ہمارا ادب | جموں و کشمیر کلچرل اکاڈمی